فریضہ ءِ اقامتِ دین

سوالات وجوابات:

۱۔امت مسلمہ کی امتیازی حیثیت کیا ہے؟

- تمام انسانی جماعتوں سے اچھی جماعت۔نوعیت، حیثیت، طرزِ فکر، طریقِ عمل، معیار، مزاج اور نصب العین میں سب سے ممتاز

۲۔امت کے مقصدِ وجود کو قران کن الفاظ سے تعبیر کرتا ہے؟

- i۔امر بالمعروف ونہی عن المنکر ii۔شہادت حق iii۔اقامتِ دین

۳۔اقامتِ دین کی اصطلاح کو غالب اصطلاح ہونے کا حق کیوں حاصل ہے؟

- اس کی جامعیت، ہمہ گیری اور صراحت کی بنیاد پر

۴۔اقامتِ دین کا مفہوم بتائیں؟

- پورا دین، فرد اور معاشرے پر اس طرح غالب اور نافذ ہو جائے کہ پورا ماحول قرانی اور پورا معاشرہ ایک متحرک قران نظر آنے لگے

۵۔مقاصد اور اصول کی جماعتی زندگی میں کیا اہمیت حاصل ہے؟

- مقاصد اور اصول جماعت کی زندگی کی ضمانت ہیں بشرطیکہ مقصد سے عشق اور اس تک پہنچنے کے اُصولوں پر پختہ یقین ہو

۶۔مقصد شناسی کے زوال کے لازمی نتائج؟

- دوسرے اُصولوں کے ساتھ تعاون--->مصالحت------>مداہنت-------->دوسرے اُصولوں کی غلامی-------- >مقصد فراموشی

۷۔امّتِ مسلمہ، مقصد فراموشی کی مرتکب ہونے کے باوجود، اس دنیا میں توحید کی علمبردار۔اس کے مقابلے میں ساری دنیا کافر و مشرک۔پھر اس کی ذلت وخواری کا سبب؟

- "نقمت بقدرِ رحمت کے الٰہی قانون کی وجہ سے

۸۔"نقمت بقدرِ رحمت کے قانون کی وضاحت کیجیئے؟

- جس فرد یا گروہ پر اللہ کا فضل اس کے ایمان، عملِ صالح اور اپنے اُصولوں سے حقیقی عشق کی بناء پر ہوتا ہے، وہ اپنے سے [ماڈی اعتبار سے] دس گنا زیادہ قوت رکھنے والے گروہ تک کو شکست دے سکتا ہے۔اس کے برعکس جب یہ گروہ ناشکری اور احکامِ الٰہی سے بے پروائی برتنے لگتا ہے تو اس کی پکڑ بھی اسی نسبت سے سخت اور ہولناک ہوتی ہے۔

۹۔ ملی نجات کا واحد حل ؟

- اقامتِ قران یا اقامتِ دین۔ یہی ملی نجات کا واحد ذریعہ ، دنیوی فلاح اور اُخروی سعادت کی ضامن

۱۰۔ حالات اور ماحول کے تقاضوں کے تحت کیا کوئی خاص پالیسی یا strategy اختیار کی جاسکتی ہے ؟

- ہاں لیکن نصب العین اور مقصدِ حیات میں ادنٰی ترین ترمیم یا compromise کے بغیر

۱۱۔ اجتماعی احکام کا نفاذ اسلامی حکومت کی ذمہ داری۔ اگر نظام اسلامی ہی قائم نہ ہو تو ہم پر یہ ذمہ داری کیوں اور کیسے ؟

- اجتماعی احکام کی اصل مخاطب اور ذمہ دار پوری امّت۔ یہ الگ بات کہ ان کا بالفعل نفاذ اسلامی حکومت کی ذمہ داری۔ اگر نظام اسلامی قائم نہ ہو تو یہ ذمہ داری کم یا ساقط نہیں ہوتی بلکہ دُگنی ہو جاتی ہے

۱۲۔ "قانونِ اضطرار" کے کیا شرائط ہیں ؟

- i۔ لقمہ حرام کے سوا جان بچانے کا کوئی اور ذریعہ نہ ہو ii۔ دل میں شدید جذبہ کراہت ہو iii۔ اس کا استعمال صرف جان بچانے کی حد تک ہو

۱۳۔ حالات ناسازگار ہوں تو کیا اس جدوجہد کو منسوخ کیا جاسکتا ہے ؟ تاریخ انبیاء سے اس سلسلے میں کیا رہنمائی ملتی ہے ؟

- ہرگز نہیں۔ انبیاء اس مشن کے ساتھ اس دنیا میں بھیجے ہی اس وقت جاتے تھے جب حالات کی ناسازگاریاں اپنی انتہاء کو پہنچ گئی ہوتی تھیں

۱۴۔ اقامتِ دین کی جدوجہد کی کامیابی کا معیار کیا ہے ؟

- صرف رضائے الٰہی اور اُخروی فلاح۔ خواہ اس کا اثر خطہ ارض پر دکھائی دے یا نہ دے

۱۵۔ کیا اس جدوجہد کے نتیجے میں قومی مفاد کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے ؟

- قران ان قومی مفادات کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے جنکے تعلق سے یہ دہائی دی جاتی ہے کہ انھیں سخت خطرہ ہے۔ امن کا وعدہ [انعام: ۸۲] ۔ برکتوں کا نزول [اعراف: ۹۶] ۔ سیاسی سربلندی [انبیاء: ۱۰۵]

۱۶۔ "پھیر کا راستہ" اختیار کرنے میں آخر برائی کیا ہے ؟

- بُرائی یہ ہے کہ: i۔ عقل اسکی حمایت نہیں کرتی ii۔ حق کی فطرت اسے گوارا نہیں کرتی۔ iii۔ انبیاء کی تاریخ سے اسکا کوئی ثبوت نہیں ملتا

۱۷۔ "اسلامی نظام صرف ۳۰ سال تک قائم رہا" ۔ اس کی حقیقت کیا ہے ؟

- یہ راگ یا تو تاریخ سے لاعلمی کا ثبوت ہے یا بددیانتی کا۔ خلافتِ راشدہ کے بعد بھی کئی سالوں تک یہ نظام قائم رہا [اگرچہ اس میں نقائص تھے]

۱۸۔اگر خلافتِ راشدہ ایک دن کے لئے بھی قائم نہ ہوتی تب ایسی صورت میں بھی کیا اقامتِ دین کے لئے جدوجہد کی جانی چاہیئے؟

- ہاں۔اس لئے کہ فرائض کا تعین نصب العین کرتا ہے نہ کہ تاریخ

۱۹۔جب امام مہدی اس فریضہ کو انجام دینے کے لئے بھیجے جانے والے ہوں تو کیوں نہ ان کا انتظار کیا جائے؟

- امام مہدی جب بھی آئیں گے اپنا فرض ادا کریں گے۔حضرت مسیح کے الفاظ میں "ہر شخص کو اپنی صلیب آپ اٹھانی پڑے گی اور جو ایسا نہ کرے گا،آسمانی بادشاہت میں داخل نہ ہو سکے گا۔ان کے انتظار میں اپنے اصل فریضے سے منہ موڑ کر ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے نہیں رہ سکتے

۲۰۔اقامتِ دین کا طریقہ کار کیا ہونا چاہیئے؟

- i ۔تقویٰ کا التزام ii۔منظم اجتماعیت iii۔امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

ان تینوں کے عملدرامد میں کوئی زمانی ترتیب نہیں بلکہ تینوں اُصولوں پر بیک وقت عمل شروع ہونا چاہیئے